© rasailojaraid.com

الکتاب الحکیم

عزیز زبیدی۔ واربرٹن

زمین کتنی کیوں نہ ہو، جائز ہے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
وَحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ
تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ
وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ
لِنَفْسِهِ ج قَالَ مَا اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهِ اَبَدًا ۝ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ
رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَا
اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ج اِنْ
تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ
عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهِ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ
عَلٰى مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْ اَحَدًا ۝
وَلَمْ تَكُنْ لَّهُ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
لِلّٰهِ الْحَقِّ ط هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ (الکہف ع ۵)

ترجمہ: اور (اے پیغمبر) ان لوگوں سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دے رکھے تھے اور ہم نے ان کے گرداگرد کھجور کے درخت لگا رکھے تھے اور ہم نے دونوں (باغوں) کے بیچ بیچ میں کھیتی (بھی) لگا رکھی تھی، دونوں باغ اپنے پھل (خوب) لائے اور پھل (لانے) میں کسی طرح کی کمی نہ کی اور دونوں (باغوں) کے درمیان ہم نے نہر بھی جاری کر رکھی تھی تو باغوں کے مالک کے پاس (ہر وقت طرح طرح کی) پیداوار موجود رہتی تھی۔ ایک دن یہ شخص اپنے (کسی) دوست سے باتیں کرتے کرتے بول اٹھا کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور (میرا جتھا بھی) بڑا زبردست (جتھا) ہے اور وہ یہ باتیں کرتا ہوا اپنے باغ میں گیا اور وہ (ناحق غرور اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خدا کی ناشکری سے) اپنے نفس پر آپ ہی ظلم کر رہا تھا کہ میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو اور بالفرض (ہوئی بھی تو جب) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤں گا (بہر حال اس) دنیا سے (تو اس جگہ کی) بہتر ہی پاؤں گا۔ اس کا دوست جو اس سے باتیں کرتا جاتا تھا (دوران گفتگو) بول اٹھا کہ کیا تو اس (پروردگار) کا منکر ہے جس نے تجھ کو پہلے مٹی سے پھر نطفے سے پیدا کیا پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا۔ لیکن میں تو (یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں آیا تو تو نے (یوں) کیوں نہ کہا کہ یہ (سب) خدا کے چاہے سے ہوا ہے (ورنہ مجھ میں تو) بے مدد خدا کچھ بھی طاقت نہیں، اگر مال اور اولاد کے اعتبار سے تو مجھ کو اپنے سے کم سمجھتا ہے تو عجب نہیں میرا پروردگار تیرے باغ سے (بھی) بہتر (باغ) مجھ کو عطا فرمائے اور تیرے باغ پر (تیری) ناشکری (کی سزا میں) آسمان سے کوئی (ایسی) بلا نازل کرے کہ وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی بہت نیچے اتر جائے اور تو اس کو کسی طرح طلب نہ کر سکے (چنانچہ عذاب نازل ہوا) اور اس (کے باغ) کی پیداوار (عذاب الٰہی کے) پھیر میں آگئی اور وہ لاگت پر جو باغ میں لگائی گئی، اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا اور (باغ کا یہ حال ہو گیا کہ) وہ اپنی ٹٹیوں پر گرا ہوا پڑا تھا اور (مالک باغ) کہتا جاتا تھا کہ اے کاش! میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا۔ اور اس کا کوئی جتھا ایسا نہ ہوا کہ خدا کے سوا اس کی مدد کرتا اور نہ وہ (خود ہی) انتقام لے سکا۔ (اسی واقعہ سے (ثابت ہوا کہ) سب اختیار خدائے برحق ہی کو ہے، وہی بہتر ثواب دینے والا ہے اور (وہی آخر کار) بہتر عوض دینے والا ہے۔

ایک ایسا شخص جس کے پاس انگوروں کے دو باغ ہوں، ان میں کھیتی کا سلسلہ جدا ہو اور پھیر اس قدر طویل سلسلہ ہو کہ ان میں نہر بھی ان کے لیے جاری ہو، اتنی بڑی زمینداری اور پھر حق تعالیٰ فرمائیں کہ ہم نے ان کو عطا کی تھی، اس امر کا بین ثبوت ہے کہ زمینداری اگر جائز کمائی اور محنت کا نتیجہ ہے تو طیب اور پاک ہے۔ ہاں اگر وہ زمینداری اور سرمایہ کے بل بوتے پر ملک و ملت اور عوام کے ساتھ نامناسب معاملہ کرتا ہے تو اس کو جرمانے اور ان کے خلاف مناسب تعزیریں قائم کی جا سکتی ہیں، لیکن اس کے باوجود ان کی رضا کے بغیر ان کی جائداد کو، کوئی بھی شخص اپنی تحویل میں لینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتا۔

آپ نے ملاحظہ فرما لیا ہو گا کہ: اتنی بڑی سرکشی، طغیان اور غربا کے سلسلے میں ان کی اتنی بڑی بیدردی کے باوجود، حق تعالیٰ نے زمین کو اس کے حق ملکیت سے علیحدہ کرنے کا کوئی اعلان نہیں فرمایا۔

© rasailojaraid.com